سوال

(411)عبدالرحمان کے عمرہ کے متعلق !

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب نےاپنے دروس میں تقریباًتین دفعہ یہ بات دہرائی ہے کہ جب ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کی بیماری کی وجہ سے بعد میں عمرہ کیا توان کے بھائی حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے عمرہ نہیں کیا تھا۔جبکہ میرے پاس آپ کی کیسٹ موجودہے جس میں آپ نے اس بات کا ذکر کیا ہے کہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے عمرہ کیا تھا۔میں نے ڈاکٹر صاحب سے اس کے متعلق سوال کیا توانہوں نے مجھ سے کیسٹ طلب فرمائی مگرچونکہ میرے پاس آپ کی ایک سے زیادہ کیسٹیں ہیں اس لیے میں کیسٹ تلاش نہیں کرسکا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے تحریر فرمایا ''جبکہ میرے پاس آپ کی کیسٹ موجودہے جس میں آپ نے اس بات کا ذکر کیا ہے کہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے عمرہ کیا تھا''۔

توآپ کے ذمہ ہے کہ میری وہ کیسٹ پیش کریں جس میں مذکورہ بالا بات موجودہوایک سے زیادہ کیسٹوں کا ہونا وہ کیسٹ تلاش نہ کرسکنے کےلیے کوئی عذر نہیں لہٰذا ہمت کریں اوروہ کیسٹ تلاش فرمائیں مہربانی ہوگی۔

باقی جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے یہ بات آج تک اس بندہ فقیر الی اللہ الغنی نے نہ کسی تقریر میں کہی اورنہ ہی کسی تحریر میں لکھی ہاں صحیح بخاری کے درس میں یہ بات بارہاآئی ہے کہ رسول اللہﷺ نے ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بھائی عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا کہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو تنعیم سے عمرہ کروائے تو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ان کو تنعیم سے عمرہ کروایا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

حج وعمرہ کے مسائل ج1ص294